ایک افسوس ناک خبر

بسم اللہ الرحمان الرحیم

لَے او یار حوالے رَب دے میلے چار دِناں دے ۔ اُس دِن عید مبارک ہوسی جس دِن فیر مِلاں گے

ہمیں پتہ چلا ہے کہ احمدیہ نیوز (ahmadiyyanews) کے ایڈیٹر اور مالک مکرم مبشر ڈار صاحب مورخہ ۸۔دسمبر ۲۰۰۶ء بروز جمعۃ المبارک دل کے عارضے کی بدولت اس جہان فانی سے کُوچ کر گئے ہیں۔ اِنا للہ و انا الیہ راجعون۔ قرآن مجید ہمیں خبر دیتا ہے کہ۔ ''کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ط..'' ہر ایک جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے۔۔۔ (اٰلِ عمران۔۱۸۶) اور ''کُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ oوَّ يَبْقٰى وَ جْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ o'' اس پر جو کوئی بھی ہے آخر ہلاک ہونیوالا ہے۔ اور صرف وہ بچتا ہے جس کی طرف تیرے جلال اور عزت والے رب کی توجّہ ہو۔۔۔ (رحمٰن۔۲۷/۲۸) ۔ مرحوم ایک باہمت، بہادر اور ہمہ صفت انسان تھے۔ اصولی موقف پر چٹان کی طرح ڈٹ جاتے اور سچی بات کو ڈنکے کی چوٹ پر کہنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ''لَا اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ...'' دین کے معاملہ میں کسی قسم کا جبر نہیں۔۔۔ (البقرہ۔۲۵۷) یعنی آزادی ضمیر ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ آنحضرت ﷺ اور حضرت مہدی و مسیح موعودؑ نے انسانوں کے اس بنیادی حق کیلئے ساری زندگی جہاد کیا۔ لیکن بدقسمتی سے جماعت احمدیہ میں محمودیت کے اس تاریک دور میں ایک ظالمانہ نظام کیساتھ ہر احمدی سے دیگر حقوق کیساتھ ساتھ اس کا یہ بنیادی حق بھی چھین لیا گیا ہے۔ تاریخ احمدیت کے اس سیاہ دور میں مبشر ڈار صاحب نے بھی اس بنیادی انسانی حق کیلئے جہاد کیا ہے۔ انہوں نے اس کیلئے ایک آزاد احمدیہ نیوز ویب سائٹ کا اجراء کر کے ہر احمدی کو آزادی کیساتھ اس میں اپنا مافی الضمیر بیان کرنے کی دعوت دی۔

موت ایک برحق حقیقت ہے اور یہ ہر انسان کیساتھ لگی ہوئی ہے۔ اس سے کسی کو بھی مفر نہیں۔ جو پیدا ہوا ہے اس نے ضرور ایک دن مرنا بھی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ جسمانی موت کے بعد بھی اپنے خاص بندوں کو انکے نیک کاموں کی بدولت زندہ رکھتا ہے۔ مبشر ڈار صاحب بھی تاریخ احمدیت میں ان اولین مجاہدوں میں شامل ہیں جنہوں نے افراد جماعت کو محمودی مافیا سے رہائی دلانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ اور اس طرح انشاءاللہ تعالیٰ جماعتی تاریخ میں ان کا ذکر خیر بھی ہمیشہ زبان زد خاص و عام رہے گا۔ ''الغلام'' (alghulam) ویب سائٹ کے جملہ کارکنان و ممبران ڈار صاحب کے اہل وعیال اور دیگر لواحقین کیساتھ انکے اس غم میں برابر شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے اسے کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ ہماری سب کی دعا ہے اور خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب اہل خانہ کو جلد از جلد غم کی اس بوجھل فضا سے باہر لے آئے۔ اور آپکی روزمرہ زندگی پھر سے نارمل ہو جائے۔ اور آپ کا صبر، مثل صبر ایوب بن جائے۔ اور اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کا بے بہا اجر عطا فرمائے۔ اور ڈار صاحب کی اولاد در اولاد رہتی دنیا تک اِسکے بے پایاں فضلوں اور رحمتوں کی وارث بنتی چلی جائے۔ آمین۔

عبدالغفار جنبہ

۲۰۔دسمبر ۲۰۰۶ء